سوال

(516) قربانی کے متعلق ایک فتوے کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے قربانی کے جانور کے متعلق لکھا ہے کہ تبدیل کر سکتا ہے۔

جب کہ ایک حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! میں نے دنبہ قربانی کے لیے رکھا ہوا تھا۔ اس کی چکلی بھیڑیا لے گیا ہے تو آپ نے فرمایا:

’ضَحِّ بِهِ‘ (سنن الدارمی، بَابُ مَا يُجْزِءُ مِنَ الضَّحَايَا، رقم:۱۹۹۶)

آپ نے فرمایا: اس کی قربانی کر۔'' (ابن ماجہ)

نیز ''التوحید'' اخبار میں ایک آدمی نے مولانا داؤد غزنوی رحمہ اللہ سے قربانی کے متعلق دریافت کیا کہ میں نے قربانی کے لیے گائے چھوڑی ہے مگر کمزور اور بیمار ہے اس کو بدل کر قربانی کروں؟ تو مولانا نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے پوچھا یا رسول اللہ! میں نے گائے قربانی کے لیے چھوڑی تھی مگر کمزور اور بیمار ہے میں بدلنا چاہتا ہوں تو آپ نے فرمایا: ''اسی کی قربانی کر'' اس کی وضاحت فرما دیجیے شکریہ۔ (سائل عبدالغفور وٹو) (۲۶جنوری ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاً چکلی والی روایت ضعیف ہے۔ اگر اسے صحیح بھی مان لیا جائے تو یہ نقص ان نقائص میں سے نہیں جن کی وجہ سے جانوروں کی قربانی سے منع کیا گیا ہے۔ گائے سے متعلقہ قصے والی کوئی روایت میرے علم میں نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی